سندھ زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ظہیر الدین میرانی نے کہا ہے کہ ملک میں خواتین خاص طور پر زراعت سے وابستہ محنت کش خواتین میں چھاتی کے کینسر میں اضافہ ہوا ہے ، جس کی وجہ شعور کی کمی اور صحت کی سہولیات کا فقدان ہے۔ زرعی یونیورسٹی اور پنک ربن کے اشتراک سے چھاتی کے کینسر کے لئے ریلی کے دوران طلباء و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر نے کہا کہ یہ ایک تشویش ناک حقیقت ہے کہ ہر سال 90 ہزار سے زائد خواتین اس بیماری کا شکار ہوتی ہیں،انہوں نے کہا کہ اور بروقت علاج نہ ہونے کی وجہ سے 20 ہزار سے زیادہ خواتین کو سرطان کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس مہلک مرض میں مبتلہ بہت سی خواتین کا تعلق دیہی علاقوں سے ہے۔ انہوں نے کہا ایشیا میں کینسر کے پھیلاؤ میں پاکستان سرفہرست ملک بن چکا ہے۔ اور یہ مزید زور پکڑ رہا ہے ، انہوں نے اعلی تدریسی اداروں میں زیر تعلیم طالبات اپنے علاقوں کی خواتین کو چھاتی کی کینسر کی روک تھام کے بارے میں آگاہ کریں تاکہ وہ اس بیماری سے محفوظ رہ سکیں۔ سندھ یونیورسٹی جامشورو کے سوشل ڈویلپمنٹ کی ماہر میڈم اقرا ریاض نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چھاتی کا کینسر ایک بڑھتی ہوئی بیماری ہے ، آگاہی کی کمی کی وجہ سے خواتین اس مرض میں تیزی سے مبتلا ہورہی ہیں اور اس مرض کی بروقت تشخیص اور علاج سے اس میں کمی لائی جاسکتی ہے، انہوں نے کہا کہ خواتین کی جسمانی ورزش کی کمی ، 12 سال سے کم عمر کی لڑکیوں کا بالغ ہونا ، خواتین میں زنانہ معاملات، سگریٹ نوشی کینسر کی بنیادی وجہ ہے۔ خاص طور پر ایسی خواتین جو اپنے بچوں کو ماں کا دودھ نہیں پلاتی ہیں اس سے بھی کینسر میں اضافہ ہو رہا ہے، انفارمیشن ڈپارٹمینٹ میرپور خاص کے ڈائریکٹر سوائی خان چھلگری نے کہا کہ سندھ کے زرعی شعبے میں ، خاص طور پر دیہی علاقوں میں خواتین چھاتی کے کینسرکے خطراط سے ناواقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے ، غیرسرکاری تنظیمیں اور معاشرے کے ذمیدار فرد اس مہلک مرض کی روک تھام میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں ،انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ، صحت کے مراکز میں ماہرین کو خواتین اپنے جسم میں پیدا ہونے والی اس بیماری کی علامات سے تشخیص کرانا چاہئے، اورماہرین کی مشاورت سے اپنا بروقت علاج کروائیں ، زرعی یونیورسٹی کے ڈائریکٹر یونیورسٹی انہانسمینٹ اینڈ فنانشل اسسٹنس ڈاکٹر محمد اسماعیل کمبھر نے بتایا کہ ملک میں دس میں سے ایک عورت چھاتی کے کینسر میں مبتلا ہے ، جبکہ 40 میں سے ایک عورت کینسر کے مرض سے فوت ہو جاتی ہے ، ہر 9 خواتین میں سے ایک چھاتی کے کینسر کا شکار ہے۔ چھاتی کے کینسر کی وجہ سے 38 میں سے ایک عورت فوت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے بھی اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ اگلی دہائی کے دوران ایسے مریضوں کے بڑھنے کا امکان 33 فیصد زیادہ ہوگا۔ اس موقع پر عشرت حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چھاتی کے کینسر کی روک تھام کے لئے متعلقہ ادارے، حکومت اور تنظیمیں آگے آئیں اور ہنگامی بنیاد پر آگہی مہم کا آغاز کرتے ہوئے ، اس بیماری سے انسانی جانوں کو بچانے کیلئے کردار ادا کریں اور صحت مند معاشروں کو فروغ دینے کیلئے اقدامات اٹھائیں، اس موقع پر صائمہ اعوان ، سیدہ عذرہ اور زرعی یونیورسٹی کے طالبات نے بھی خطاب کیا.

PUBLIC RELATIONS OFFICER

SAU TANDOJAM